سوال

(245) مسبوق سلام پھیر نے سے پہلے التحیات درود دعا پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسبوق سلام پھیر نے سے پہلے التحیات درود دعا پڑھے۔ ورنہ نماز باطل ہے۔ کیا ایسی کوئی حدیث صریح مرفوع ہے۔ ؟ اگر ہے تو عربی مع ترجمہ اردو بحوالہ کتب تحریر فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اخبار اہل حدیث 20 مئی 1927ء کے سوال نمبر 133 کا جواب یوں ہے کہ دو سلام دینے کا جو طریق حدیثوں میں آیا ہے۔ اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سلام سے پہلے تشہد ہونا ضروری ہے۔ وہ حدیثیں کتنی ہیں۔ بحوالہ کتب تحریر فرمایئں۔

جواب۔ مسبوق (جو امام کے ساتھ ایک دو رکعتیں پڑھ چکنے کے بعد ملا ہو۔ اسکے متعلق علماء سلف کا اختلاف چلا آیا ہے۔ بعض کہتے ہیں اس نے جتنی نماز امام کے ساتھ پائی ہے۔ بالترتیب اس کی ایسی ہی ہے اور جو رہ گئی ہے۔ وہ اس کی پچھلی ہے۔ ایک گروہ کہتا ہے کہ جو رکعت اس کی گئی وہ پہلی تھی۔ اس لئے جب یہ کھڑا ہو کر پڑھے گا۔ تو پہلی پڑھے گا۔ سائل کے جواب میں اول گروہ کے مذہب کے مطابق اخیر میں التحیات اور درود ضرور پڑھنیں ہوں گے۔ کیونکہ اسکی پچھلی ہیں۔ اور پچھلی میں التحیات اور درود آیا ہے۔ "کا نیقول فی کل رکعتین التحیۃ" (مسلم) یعنی ''آپ ﷺ ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھا کرتے تھے اس کے بعد درود پھر سلام'' دوسرے گروہ کے نزدیک مسبوق کی یہ پہلی رکعت ہے اس لئے اس میں التحیات اور درود نہیں مگر سلام وہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ "کان یختم الصلوۃ التسلیم" (مسلم) نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 446

محدث فتویٰ